شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

دارالعلوم حقانیہ کی مجلس شوریٰ کا سالانہ اجلاس ۲۰ ستمبر بروز جمعرات جناب الحاج محمد عباس خان صاحب کے زیر صدارت کتب خانہ کے وسیع ہال میں منعقد ہوا۔ اراکین شوریٰ نے حسب سابق بھاری تعداد میں شرکت کی۔ حضرت مولانا قاری محمد امین صاحب مدظلہ کی تلاوت کلام پاک سے اجلاس کا افتتاح ہوا۔ دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے اپنی افتتاحی تقریر میں دارالعلوم کے سال رواں کی کارگذاری اور بجٹ کے مختلف مصارف کی تشریح اور تفصیل پر طویل رپورٹ پیش کی۔

آپ نے فرمایا کہ دارالعلوم کے تنظیمی، تعلیمی، تبلیغی، تعمیری اور اشاعتی شعبوں پر تیئیس لاکھ چودہ ہزار دو سو تیرہ روپے سترہ پیسے (۲۳۱۴۲۱۳/۱۷) خرچ ہوئے۔ آمدن اور منظور شدہ مصارف کی کمی بیشی پر تفصیلی بحث کے بعد آپ نے سال رواں ۱۴۱۱ھ کے لئے تینتالیس لاکھ انچاس ہزار آٹھ سو روپے (۴۳۴۹۸۰۰/۰۰) پر مشتمل میزانیہ پیش فرمایا جسے اراکین نے آزادانہ اظہار خیال کے بعد متفقہ طور پر منظور فرمایا۔

اپنی افتتاحی تقریر میں حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے موجودہ نازک حالات میں علوم دینیہ کی ضرورت و اہمیت، مدارس کے استحکام بالخصوص دارالعلوم حقانیہ کے ملکی و بین الاقوامی خدمات، تحریک نفاذ شریعت، جہاد افغانستان میں اس کے روحانی فرزندوں اور فضلاء کی تاریخی اور فعال کارکردگی پر روشنی ڈالنے کے بعد دارالعلوم کے مختلف شعبوں کی رفتار ترقی پر بھی تفصیل سے گفتگو فرمائی۔ دارالعلوم کے آئندہ تعمیری منصوبوں مثلاً ۳۰۰ طلبہ کی گنجائش پر مشتمل ایک مزید دارالاقامہ کی تعمیر کی ضرورت جس پر ۶۰ لاکھ روپے کی لاگت کا تخمینہ ہے۔ ایک بڑے ٹیوب ویل اور بلند سطح کی ٹینکی جس پر ۱۵ لاکھ روپے کی لاگت کا تخمینہ ہے اور دارالعلوم کے لئے ایک مضبوط چاردیواری جس پر چار لاکھ کی لاگت کا تخمینہ ہے۔ جیسے اہم تعمیرات اور منصوبوں پر معاونین حضرات اور قوم کے مخیر حضرات کو تعاون فرمانے کی طرف توجہ دلائی۔ اجلاس میں رکن شوریٰ دارالعلوم مولانا حبیب اللہ جان فاضل حقانیہ اور مولانا عبدالودود باچا صاحب (والد گرامی مولانا رحیم اللہ باچا صاحب و مولانا ثناء اللہ باچا صاحب فضلاء حقانیہ) کے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔